مختلف قومی ایشوز اور مدارس واہل مدارس سے متعلق پریس کانفرنس

مدارس کو ختم کرنے کے دعویداروں کا انجام خطرناک ہوگا، وفاق المدارس

(پ-ر) دینی مدارس کو ختم کر کے سیکولر نظامِ تعلیم رائج کرنے کے دعوے کرنے والوں کا انجام انتہائی خطرناک ہوگا، مدارس کو ختم کرنے کے خواب دیکھنے والے قصہ پارینہ بن گئے اور آج بھی جو ایسا خواب دیکھے گا اس کا انجام بھی ماضی جیسا ہوگا، کراچی میں علماء کرام کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ فی الفور روکنے کے لیے ہنگامی اور سنجیدہ اقدامات کی ضرورت ہے اگر یہ سلسلہ نہ رُکا تو تمام تر حالات کے ذمہ دار حکمران ہوں گے، حکمران صرف فوٹو سیشن کی بجائے متاثرین سیلاب کی بحالی کے لیے عملی اقدامات کریں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے ذمے داروں نے وفاق المدارس کی دستور کمیٹی کے ہنگامی اجلاس کے بعد اپنے مشترکہ بیان میں کیا۔ وفاق المدارس کے جنرل سیکریٹری مولانا محمد حنیف جالندھری نے وفاق المدارس کی دستور کمیٹی کے ہنگامی اجلاس کے بعد ایک بیان کے ذریعے فیصلوں کا اعلان کرتے ہوئے کہاں کہ اجلاس میں سیلاب کے بعد کی صورت حال کا جائزہ لیا گیا اور ملک بھر کی مساجد کے ائمہ وخطبا اور مدارس دینیہ کے ذمہ داران کے نام ہدایات جاری کی گئیں کہ وہ متاثرین سیلاب کی بحالی اور مدد کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ اس موقع پر پاکستانی قوم خصوصاً رفاہی وفلاحی اداروں سے اپیل کی گئی کہ وہ انصارِ مدینہ کے جذبہ ایثار کو زندہ کر دکھائیں۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ذمے داروں نے حکومتِ وقت سے مطالبہ کیا کہ وہ متاثر سیلاب کی بحالی اور آبادکاری کے لیے سنجیدگی سے کام کریں اور محض فوٹو سیشن سے کام نہ چلایا جائے۔ انھوں نے اسلام آباد میں جاری دھرنوں کے ذمے داران سے اپیل کی کہ وہ ملک کی موجودہ نازک صورت حال میں دھرنے ختم کر کے قوم کو کرب سے نجات دلائیں اور یکسوئی کے ساتھ خدمتِ خلق کی فضا پیدا کریں۔ وفاق المدارس کے ذمے داروں نے طاہر القادری کی طرف سے

مدارس دینیہ کو ختم کر کے سیکولر تعلیمی اداروں کے قیام کے اعلان کو کڑی تنقید کا نشانہ بنایا اور کہا کہ بیرونی ایجنڈے کے تحت قرآن وحدیث کے اداروں کو ختم کرنے کے خواب دیکھنے والوں کا انجام انتہائی بھیانک ہوگا۔ انھوں نے کہا کہ اس قسم کے اعلانات اس سے پہلے بھی بارہا کیے گئے اور مدارس دینیہ کو ختم کرنے کے خواب دیکھے گئے لیکن وہ خواب دیکھنے والے قصہ پارینہ بن گئے جب کہ مدارس دینیہ اب بھی قائم ودائم ہیں اور ان شاء اللہ یہ ادارے قیامت تک قائم رہیں گے۔ ان کو ختم کرنے کے منصوبے بنانے والے نیست ونابود ہو جائیں گے لیکن ان اداروں کا کچھ نہیں بگاڑ پائیں گے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین نے کراچی میں علماء کرام کی مسلسل ٹارگٹ کلنگ پر بھی گہرے رنج وغم اور تشویش کا اظہار کیا، خصوصاً جامعہ بنوریہ کے استاذ مولانا مسعود بیگ کی شہادت پر ان کے جملہ لواحقین سے اظہارِ تعزیت کیا اور حکومتِ وقت سے مطالبہ کیا کہ کراچی میں بے گناہ علماء کرام، مدارس دینیہ کے طلبہ اور مذہبی کارکنوں کی ٹارگٹ کلنگ کا سلسلہ فی الفور بند کروایا جائے ورنہ حالات کی تمام تر ذمے داری حکمرانوں پر ہوگی۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے قائدین کے اعلیٰ سطحی اجلاس میں مولانا مسعود بیگ اور دیگر شہدا کے درجات کی بلندی، لاہور میں مسجد میں شہید ہونے والے نمازیوں، سیلاب کے دوران جاں بحق ہونے والوں کی بخشش ومغفرت اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے بھی دعا کی گئی۔ اجلاس میں وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے رہنما خصوصاً سندھ سے مولانا ڈاکٹر سیف الرحمٰن، بلوچستان سے مولانا قاری مہر اللہ، آزاد کشمیر سے مولانا محمود الحسن اشرف، خیبر پختونخواہ سے مولانا حسین احمد، کراچی سے مولانا امداد اللہ (ناظم جامعۃ العلوم الاسلامیہ، بنوری ٹاؤن) اور مولانا راحت علی ہاشمی (جامعہ دار العلوم کراچی)، ناظم دفتر وفاق المدارس مولانا عبدالمجید اور وفاق المدارس کے دیگر رہنماؤں کی بڑی تعداد بھی موجود تھی۔

☆......☆......☆

مولانا مسعود اور دیگر شہدا کے قاتل فوری گرفتار کیے جائیں، علماء کرام

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ سے منسلک دینی مدارس کے منتظمین کا اہم تعزیتی اجلاس پیر کو بنوریہ عالمیہ میں منعقد ہوا جس میں شیخ الحدیث مفتی محمد نعیم اور جامعہ بنوریہ کی انتظامیہ سے تعزیت کے علاوہ مولانا مسعود بیگ شہید کے قتل کے بعد قاتلوں کی گرفتاری کے لیے حکومتی اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اعلیٰ حکام کی جانب سے یقین دہانیوں اور پولیس کی تفتیش سمیت دیگر امور پر غور کیا گیا۔ اجلاس میں جامعہ دار العلوم کراچی، جامعہ فاروقیہ، جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن، جامعۃ الرشید، جامعہ اشرف المدارس، جامعہ اسلامیہ کلفٹن، جامعہ اصحاب الصفہ، جامعہ عثمانیہ، جامعہ ندوۃ العلم، معہد الخلیل، جامعہ شمس العلوم، جامعہ مخزن العلوم، جامعہ حمادیہ کے منتظمین سمیت شہر قائد کے مدارس کے اساتذہ کرام نے شرکت کی۔ اجلاس کے بعد مشترکہ بیان میں علما کرام نے شہر قائد میں دہشت گردوں کے ہاتھوں بے گناہوں کے قتل عام پر شدید افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وطن عزیز کے نازک حالات سے فائدہ اٹھا کر دہشت گرد مختلف

مکاتب فکر کے علما اور اہل علم کو نشانہ بنا رہے ہیں تا کہ پاکستان میں بھی عراق، شام، لیبیا کی طرح فرقہ واریت کی آگ پھیلائی جائے۔ انھوں نے کہا کہ صوبائی اور وفاقی حکومت دہشت گردی پر قابو پانے میں ناکام ہو چکی ہے، دہشت گرد جب اور جہاں چاہتے ہیں آگ و خون کے پروانے بانٹ دیتے ہیں، گزشتہ ۲ سال سے دہشت گردوں کے خلاف مبینہ آپریشن اور آپریشن پر بھاری اخراجات کے باوجود اس کے نتائج صفر ہیں، دہشت گرد یومیہ ۵ سے ۱۰ افراد کا قتل کر کے فرار ہونے میں کامیاب ہو جاتے ہیں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ حکومت نے شہر کو دہشت گردوں کے رحم و کرم پر چھوڑ دیا ہے کہ وہ جب چاہیں جہاں چاہیں کسی کو بھی نشانہ بنا کر فرار ہو سکتے ہیں۔ دہشت گردوں کو کوئی روکنے ٹوکنے والا نہیں۔ علماء کرام نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے مولانا مسعود بیگ سمیت دیگر علماء کرام کو تحفظ نہیں دے سکتی تو ان کو فی الفور اسلحہ جاری کرے۔ ہم اپنا دفاع اور تحفظ کرنا جانتے ہیں۔ اجلاس کے اختتام پر مولانا مسعود بیگ کے لیے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بلندی درجات اور مرحوم کے سوگوران و لواحقین کے لیے صبر جمیل کی دعا کی گئی۔

☆......☆......☆

حکومت دہشت گردوں کے سامنے بے بس ہو چکی، قائدین وفاق المدارس

(پ۔ر) مولانا مسعود بیگ پر حملہ افسوس ناک، قابل مذمت اور خطرے کی گھنٹی ہے، حکومت دہشت گردوں کے سامنے بے بس ہو چکی ہے، حکمرانوں کو کرپشن سے فرصت ملے تو قیام امن پر غور کریں، مولانا مسعود بیگ کی شہادت نا قابل تلافی نقصان ہے، باصلاحیت علماء کو چن چن کر شہید کرنے والوں کو جلد از جلد بے نقاب کیا جائے، مولانا مسعود بیگ کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے نشانِ عبرت بنایا جائے، مولانا مفتی محمد نعیم، جامعہ بنوریہ کے اساتذہ و طلبہ کے غم میں شریک ہیں۔ ان خیالات کا اظہار وفاق المدارس العربیہ کے صدر شیخ الحدیث مولانا سلیم اللہ خان، مولانا محمد حنیف جالندھری، مولانا ڈاکٹر عبد الرزاق اسکندر، مولانا انوار الحق، اہلسنت والجماعت کے سربراہ مولانا محمد احمد لدھیانوی، مولانا اورنگ زیب فاروقی، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مولانا عبد المجید لدھیانوی، جماعت اسلامی پاکستان کے امیر سراج الحق، لیاقت بلوچ اور مسلم لیگ (ق) کے سربراہ چودھری شجاعت اور چودھری پرویز الٰہی نے اپنے الگ الگ تعزیتی بیانات میں کیا۔ چودھری برادران نے مفتی نعیم کو فون کر کے اظہار تعزیت کیا۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے ذمے داروں نے مولانا مسعود بیگ پر ہونے والے حملے کو افسوس ناک، قابل مذمت اور خطرے کی گھنٹی قرار دیا۔ انھوں نے کہا کہ مولانا مسعود بیگ کا قتل نا قابل تلافی نقصان ہے۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ مولانا بیگ کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے قرار واقعی سزا دی جائے۔ انھوں نے کہا کہ کچھ عرصے سے باصلاحیت اور اثر و رسوخ رکھنے والے علماء کرام کی ٹارگٹ کلنگ کا جو افسوس ناک سلسلہ چل نکلا ہے یہ کسی بڑے طوفان کا پیش خیمہ ہے۔

☆......☆......☆

سندھ حکومت کراچی میں قیامِ امن میں ناکام ہوچکی، ناظم اعلیٰ وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس العربیہ کے جنرل سیکریٹری مولانا قاری محمد حنیف جالندھری نے جامعہ بنوریہ میں مفتی محمد نعیم سے ملاقات کی اور مولانا مسعود بیگ کی شہادت پر اظہارِ تعزیت کرتے ہوئے مرحوم کے لیے ایصالِ ثواب اور سوگواران کے لیے صبرِ جمیل کی دعا کی۔ اس موقع پر جامعہ بنوریہ عالمیہ کے نگران اعلیٰ مولانا غلام رسول، شیخ الحدیث مولانا عبدالحمید، مولانا فرحان نعیم، مفتی مولانا سیف اللہ جمیل، مولانا سیف اللہ ربانی، مولانا انصر محمود سمیت دیگر بھی موجود تھے۔ اس موقع پر مولانا حنیف جالندھری نے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ شہرِ قائد میں صوبائی حکومت امن وامان قائم کرنے میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے، اگر علماء کرام وطلبہ کی قتل وغارت کا یہ سلسلہ چلتا رہا تو راست اقدام پر مجبور ہوں گے۔ شہرِ قائد میں آخر کب تک ہم جید علما کرام کی قیمتی جانوں کا ضیاع برداشت کرتے رہیں گے، امن وامان کا قیام حکومت کی اولین ذمے داری ہے جس میں حکومت بری طرح سے ناکام ہوچکی ہے۔ انھوں نے کہا کہ ٹارگٹڈ آپریشن کے باوجود دہشت گردی کے واقعات میں روز بروز اضافہ سوالیہ نشان ہے۔ اس موقع پر مفتی محمد نعیم نے کہا کہ مولانا مسعود بیگ کی شہادت کو کئی روز گزر چکے مگر اب تک قاتلوں کو گرفتار نہیں کیا گیا اور نہ ہی کوئی تحقیقاتی رپورٹ سامنے لائی گئی ہے۔

☆......☆......☆

مفتی امان اللہ کے قاتل فوری گرفتار کیے جائیں، وفاق المدارس

(پ-ر) وفاق المدارس کے ذمے داروں نے مفتی امان اللہ کے قتل کی مذمت کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ علمائے کرام کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کرے۔ وفاق المدارس کے صدر مولانا سلیم اللہ خان، سیکریٹری جنرل مولانا محمد حنیف جالندھری ودیگر نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ مولانا مفتی امان اللہ کی شہادت انتہائی افسوسناک اور جلتی پر تیل ڈالنے کے مترادف ہے، اگر سانحہ تعلیم القرآن کے بعد انصاف کے تقاضے پورے کیے جاتے تو آج یہ نوبت نہ آتی، علما اور مذہبی کارکنوں کے قاتلوں کو کھلی چھٹی دے کر ملک کے حالات دانستہ خراب کیے جارہے ہیں اگر مفتی امان اللہ کی شہادت پر بھی حکمرانوں نے حسبِ معمول بے حسی اور جانب داری والا انداز اختیار کیا تو اس کے انتہائی بھیانک نتائج سامنے آئیں گے، حکمران علما وطلبہ کے تحفظ کے معاملے میں سنگین غفلت والی روش ترک کردیں۔

☆......☆......☆